۲۳ھ
۱/۱۲/۲۲

ڈ ل

ھاشم محمد
Phone: +44 116 2121599
Mobile:+44 7507859443

Hashim Muhammad
28 Melbourne Road,
Leicester LE2 0DR, U.K
hashim.i.mohamed@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم ومکرم مفتی صاحب،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امید ہے کہ یہ خط آپ کو خیر وعافیت کی حالت میں پہنچے۔

عرض یہ ہے کہ دو مسنون دعاؤں کے سلسلہ میں کچھ وضاحت کا طالب ہوں۔

1) کھانے سے پہلے کی دعاء "بسم اللہ و علی برکۃ اللہ" میں لفظ "علی" ثابت ہے یا صحیح اس کے بغیر ہے، متعدد کتابوں میں مختلف الفاظ دیکھے۔

2) کھانے کے بعد کی دعاء میں "و جعلنا من المسلمین" میں "من" ثابت ہے یا اس کے بغیر صحیح ہے یا دونوں ثابت ہیں؟

جزاکم اللہ احسن الجزاء

بندہ ہاشم محمد عفی عنہ

۲۰ رذوالحجہ ۱۴۳۱ھ

۲۷ رنومبر ۲۰۱۰ء

الجواب حامداً ومصلیاً

① — یہ دعا بسم اللہ وعلی برکۃ اللہ کتب حدیث میں حرف "علی" کے اضافے کے ساتھ تو نہ مل سکی، البتہ "حصن حصین" میں یہ دعا بحوالہ مستدرک حرف علی کے اضافے کے ساتھ تو مذکور ہے۔ ہوسکتا ہے کہ صاحب حصن حصین نے مستدرک حاکم کے جس نسخہ سے یہ دعا نقل فرمائی ہو اس میں حرف علی کا اضافہ ہو، البتہ المعجم الاوسط، المعجم الصغیر، مجمع الزوائد اور شعب الایمان میں یہ دعا بسم اللہ وبرکۃ اللہ کے الفاظ کے ساتھ منقول ہے، "علی" نہیں ہے۔ بہرحال چونکہ مستدرک حاکم کے موجودہ نسخوں اور حدیث کی دیگر کتب میں بسم اللہ وبرکۃ اللہ ہی کے الفاظ ہیں اسلئے کھانے سے پہلے انہی الفاظ کیساتھ دعا پڑھنا بہتر ہے۔ (ماخذہ تبویب ۳۶/۸۰۸)

فی المستدرک للحاکم (٤/١٩٠):

عن ابن عباس رضی اللہ عنهما ان النبی صلی اللہ علیه وسلم وأبا بکر وعمر رضی اللہ عنهما أتوا بیت أبی ایوب فلما أکلوا وشبعوا قال النبی صلی اللہ علیه وسلم: خبز ولحم وتمر وبسر ورطب اذا أصبتم مثل هذا فضربتم بأیدیکم فکلوا بسم اللہ وبرکة اللہ. هذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاه.

فی المغنی لابن قدامه (٨/١٢٤):

وروی ان النبی صلی اللہ علیه وسلم أکل طعاما هو وابو بکر وعمر ثم قال: من قال فی أوله "بسم اللہ وبرکة اللہ" وفی آخره "الحمد للہ الذی أطعموا روی وانعم وأفضل

فقد أدّى شكره ، وراجع ايضا : الروض الداني في

إلى المعجم الصغير (١ / ٢٤) رقم الحديث (١٨٥) ، مجمع الزوائد

(١٠ / ٣١٨) شعب الايمان (٤ / ١٤٦) رقم الحديث (٤٦٠٤)

المعجم الاوسط (٢ / ٣٢٦) رقم الحديث (٢٢٤٧) .

(٢) ـــ کھانے کے بعد کی دعا "الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین"

عام کتب حدیث میں حرف "من" کے بغیر ہے، لہٰذا یہ دعا حرف "من" کے بغیر ہی پڑھنا بہتر ہے۔ البتہ کنز العمال میں مسند امام احمد بن حنبل اور ضیاء الدین المقدسی کی کتاب المختارہ کے حوالے سے یہ دعا حرف "من" کے ساتھ نقل کی گئی ہے لیکن ان دونوں کتابوں میں باوجود تلاش کے یہ روایت نہیں مل سکی۔ (ماخذہ تبویب ٣٦ / ٨٠٨)

في كنز العمال (٧ / ١٠٤) رقم الحديث (١٨١٧٩)

كان إذا فرغ من طعامه قال : الحمد لله الذي أطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمين .

١ في المشكوٰة (٣٦٥) :

وعن أبي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا فرغ من طعامه قال الحمد لله الذي أطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمين رواه الترمذي وأبوداؤد وابن ماجه ، ـــ والله اعلم بالصواب